ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | پیر 10 فروری 2025ء 11 شعبان 1446ء 30 ماگھ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 292

بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنانے کے لیے جاری تحریک تیسرا ڈویژنل کنونشن آج راولاکوٹ میں ہوگا تیاریاں مکمل

مظفرآباد اور میرپور کے کامیاب کنونشن کے بعد آج راولاکوٹ کنونشن میں اہم اعلان کیا جائے گا، ہم سے ترمیمی ایکٹ تیار کروایا گیا اور اب حکومت اپنی مرضی کا ایکٹ اسمبلی میں پیش کر رہی ہے، جاوید شریف ایڈووکیٹ

15 فروری کو مظفرآباد کنونشن میں مستقبل کا اعلان کیا جائے گا، ہمارے پاس تمام آپشن موجود ہیں، اس مرتبہ ہم فیصلہ کن تحریک کے لیے نکلے ہیں اپنا حق لینے کے لیے تمام بلدیاتی نمائندے تیار ہیں، صحافیوں سے بات چیت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنانے کے لیے سنجیدہ نہیں تین ارب ستر کروڑ کے فنڈز بلدیاتی اداروں کا حق ایم ایل اے کا کام قانون سازی ہے فنڈز خرچ کرنا نہیں۔ مظفرآباد اور میرپور کے کامیاب کنونشن کے بعد آج کا راولاکوٹ میں ہونے والا کنونشن اہم ہے جس میں اہم اعلان کیا جائے گا ہم سے ترمیمی ایکٹ تیار کروایا گیا اور اب حکومت اپنی مرضی کا ایکٹ اسمبلی میں پیش کر رہی ہے جس سے حکومت کی بدنیتی ظاہر ہوتی ہے ان خیالات کا اظہار سردار جاوید شریف چیئرمین ضلع کونسل و فوکل پرسن آزاد کشمیر بلدیاتی نمائندگان نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر میڈیا کوآرڈینیٹر سردار آفتاب عارف، اپنی ایڈمنسٹریٹر قاضی نثار، ممبران رابطہ کمیٹی شاہد خورشید، خواجہ سجاد اور عابد حسین بھی موجود تھے۔ سردار جاوید شریف نے (بقیہ 26 صفحہ 03)

سپریم کورٹ آف پاکستان میں 8 نئے ججز کی تعیناتی کے لیے مشاورت

جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اجلاس چیف جسٹس کی صدارت میں آج سپریم کورٹ کے کانفرنس روم میں ہوگا

پانچ تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز سمیت 5،5 سینئر ترین ججوں کے بطور جج سپریم کورٹ تعیناتی پر غور کرے گا

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان میں 8 نئے ججز کی تعیناتی کے لئے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اجلاس آج (سوموار) کے روز دن 2 بجے سپریم کورٹ کے کانفرنس روم میں منعقد ہوگا۔ اجلاس جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی کی سربراہی میں منعقد ہوگا۔ پانچ تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز سمیت 5،5 سینئر ترین ججوں کے بطور جج سپریم کورٹ تعیناتی پر غور کرے گا (بقیہ 25 صفحہ 03)

راولاکوٹ: سردار جاوید شریف چیئرمین ضلع کونسل و فوکل پرسن بلدیاتی نمائندگان نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے

استحکام پاکستان پارٹی کا نیا تنظیمی ڈھانچہ، پارٹی صدر کی منظوری

آئی پی پی شمالی و مغربی پنجاب کے صدور کی تقرری کے نوٹیفکیشن جاری

لاہور (صباح نیوز) استحکام پاکستان پارٹی کا نیا تنظیمی ڈھانچہ، پارٹی صدر کی منظوری سے پنجاب کو چار زونز میں تقسیم کیا گیا، پارٹی صدر نے ساتھ کے بعد آئی پی پی شمالی و مغربی پنجاب کے صدور کی تقرری کے نوٹیفکیشن جاری کر دیے۔ ایم این اے گل اصغر بگھور آئی پی پی شمالی پنجاب کے (بقیہ 29 صفحہ 03)

لبنان، غزہ اور شام کے متاثرین کیلئے 23 ویں امدادی کھیپ روانہ

اسلام آباد (دھرتی نیوز) حکومت پاکستان کی جانب سے لبنان، غزہ اور شام کے متاثرین کے لئے امدادی کھیپ روانہ کر دی گئی۔ حکومت کی جانب سے لبنان، فلسطین اور شام کی جنگ زدہ عوام کی ضروریات کے مطابق امدادی سامان (بقیہ 27 صفحہ 03)

سمندری تجارت کا تحفظ سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، خواجہ آصف

پاک بحریہ علاقائی سلامتی اور عالمی امن کیلئے کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، خطاب

کراچی (صباح نیوز) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ سمندری تجارت کا تحفظ تمام اقوام کی اجتماعی ذمہ داری ہے، بحر ہند میں دنیا کے 50 فیصد تیل اور گیس کے ذخائر موجود ہیں، اور ان وسائل کا تحفظ عالمی معیشت کے لیے انتہائی ضروری ہے، پاک بحریہ علاقائی سلامتی اور عالمی امن کے لئے کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ کراچی میں پاک بحریہ کی امن مشقوں 2025 کے تیسرے (بقیہ 28 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں پریس فاؤنڈیشن کا قیام میری زندگی کا خواب تھا، صدر

1996 کے عام انتخابات کے دوران وعدہ کیا، وزیر اعظم بنا تو ادارے کے لیے بجٹ مختص کیا، قانون سازی بھی کی

خوشی ہوتی ہے جب میں اسے صحافیوں کی خدمت کے حقیقی ادارے کے طور پر دیکھتا ہوں، سردار ذوالفقار کو مبارکباد

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ آزاد خطہ میں صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے پریس فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان انہوں نے 1996ء کے عام انتخابات کے دوران کیا تھا اور وزیر اعظم منتخب ہو جانے کے بعد نہ صرف اس ادارے کے لیے بجٹ مختص کیا بلکہ قانون سازی بھی کی۔ مجھے آج بہت خوشی ہوتی ہے جب میں اسے صحافیوں کی خدمت کے حقیقی ادارے کے طور پر دیکھتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ 30 صفحہ 03)

لزبن: وفاقی وزیر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اجلاس کے مناظر

افضل گورو کی 12 ویں برسی

خدمات پر خراج عقیدت

یوم شہادت افضل گورو کے موقع پر جموں کشمیر لبریشن سیل، کل جماعتی حریت کانفرنس (آزاد کشمیر شاخ) اور شہاب المسلمین سٹوڈنٹس ونگ کے اشتراک سے مظفرآباد میں ''شہدا جموں و کشمیر کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا

بھارت کی بدنیتی پر مبنی پالیسوں کے باعث خطہ عدم استحکام کا شکار ہو سکتا ہے، حکومت پاکستان نے ہمیشہ کشمیریوں کی بین الاقوامی فورمز پر بھرپور رہنمائی کی ہے، سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر اور دیگر کا خطاب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) یوم شہادت افضل گورو کے موقع پر جموں کشمیر لبریشن سیل، کل جماعتی حریت کانفرنس (آزاد کشمیر شاخ) اور شہاب المسلمین سٹوڈنٹس ونگ کے اشتراک سے مظفرآباد میں ''شہدا جموں و کشمیر کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا۔ شہید افضل گورو کی برسی کے موقع پر ''شہداء جموں و کشمیر کانفرنس'' میں سابق وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر راجہ فاروق حیدر خان، رہنما مسلم کانفرنس سعدیہ ساجد راجہ، ڈائریکٹر جموں و کشمیر لبریشن سیل راجہ اسلم خان، سیکرٹری جنرل آل پارٹیز حریت کانفرنس ایڈووکیٹ پرویز احمد شاہ، حریت رہنما چوہدری شاہین، سیکرٹری انفارمیشن کل جماعتی حریت کانفرنس مشتاق احمد بٹ، نائب امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر شیخ عقیل الرحمان، صدر سیرت کمیٹی مظفرآباد شفیق احمد کیانی، سابق سیکرٹری جنرل کل جماعتی حریت کانفرنس شیخ (بقیہ 31 صفحہ 03)

امریکہ، جاپان سمیت 16 ممالک سے مزید 118 پاکستانی بے دخل

عراق سے 15، عمان سے 7، تھائی لینڈ سے 2 پاکستانیوں کو واپس بھجوایا گیا

کراچی (صباح نیوز) امریکہ، جاپان، کوریا، سینیگال، تھائی لینڈ سمیت 16 ممالک سے مزید 118 سے پاکستانیوں کو بے دخل کر دیا گیا۔ بعض کو کراچی پہنچنے پر گرفتار کرلیا گیا، امیگریشن ذرائع کے مطابق سعودی عرب سے پاسپورٹ گم ہونے، بلیک لسٹ، معاہدے کی خلاف ورزی اور غیر قانونی کام کرنے کے الزامات پر 61 پاکستانیوں کو بے دخل کیا گیا۔ غیر قانونی طور پر عراق (بقیہ 32 صفحہ 03)

زیادتیوں کا مداوا کیا جائے، علی محمد خان

اسلام آباد (دھرتی نیوز) پی ٹی آئی رہنما علی محمد خان نے کہا ہے کہ علی امین گنڈاپور کے الفاظ کے چناؤ پر اختلاف ہو سکتا ہے لیکن پیغام بڑا واضح تھا پیغام تھا کہ ہمیں مزید دیوار سے مت لگائیں، ہمارا مینڈیٹ واپس دیا جائے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پنجاب میں لاہور سے اٹک (بقیہ 33 صفحہ 03)

پاکستان ہماری امیدوں کا مرکز ہے، وزیر حکومت

آزادی بہت بڑی نعمت ہے، آزادی کی قدر دیکھنی ہو گی

گڑھی دوپٹہ (پی آئی ڈی) وزیر برائے پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن چوہدری محمد رشید نے کہا ہے کہ پاکستان ہماری امیدوں اور آرزوؤں کا مرکز ہے اور وطن عزیز کے لیے ہماری جان بھی حاضر ہے۔ افواج پاکستان ہماری محافظ جبکہ ہندوستان کی فوج قابض اور کشمیریوں کے لیے نفرت کی علامت ہے۔ آزادی بہت بڑی نعمت ہے آزادی کی قدر دیکھنی ہے تو مقبوضہ کشمیر میں دیکھیں جہاں اپنی (بقیہ 34 صفحہ 03)

سعودی عرب ایک ہفتے میں 21 ہزار 477 غیر قانونی تارکین گرفتار

13638 اقامہ قوانین کی خلاف ورزی، 4663 گرفتار شدگان سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے

غیر قانونی تارکین کو سہولت فراہم کرنے پر بھی 13 افراد گرفتار کیے گئے، مزید آپریشن جاری رہے گا، سعودی پولیس کا عزم

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب میں غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی نے گزشتہ ہفتے 21 ہزار 477 غیر قانونی تارکین گرفتار کر گرفتار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 30 جنوری سے 5 فروری 2025 کے درمیان ہونے والی گرفتاریوں میں سے 13638 اقامہ قوانین کی خلاف ورزی، 4663 گرفتار شدگان سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب تھے جبکہ 3176 تارکین لیبر قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔ مذکورہ عرصے کے دوران (بقیہ 35 صفحہ 03)

سنجیدہ مذاکرات کیلئے شاہ محمود قریشی کو تو رہا کیا جائے، فواد چوہدری

بیرسٹر گوہر سمیت دیگر لوگوں کو تو بانی پی ٹی آئی جانتے بھی نہیں، سابق وفاقی وزیر

لاہور (دھرتی نیوز) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے وفاقی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف سے سنجیدہ مذاکرات چاہتے ہیں تو وائس چیئرمین پی ٹی آئی شاہ محمود قریشی کو تو رہا کیا جائے، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور 99 فیصد معاملات طے ہونے کی غلط بات کر رہے تھے۔ میڈیا ٹاک/ گفتگو/ انٹرویوز میں انہوں نے کہا کہ بیرسٹر گوہر سمیت دیگر لوگوں کو تو بانی (بقیہ 36 صفحہ 03)

پی ٹی آئی کے بغیر سیاسی استحکام نہیں آ سکتا، مولا بخش چانڈیو

کراچی (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وفاقی وزیر سینیٹر مولا بخش چانڈیو نے کہا ہے کہ ملک میں پی ٹی آئی کے بغیر سیاسی استحکام نہیں آ سکتا، اس میں کوئی شک (بقیہ 37 صفحہ 03)

انجمن طلباء اسلام کا طلبہ یونین کی بحالی کے لیے ملک گیر تحریک کا اعلان

رمضان کے بعد طلبہ برادری لاہور سے اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس تک ''طلبہ یونین بحالی و الیکشن کراؤ مارچ'' کریں گے

حکومت کو طلباء یونین کی بحالی و الیکشن کی تاریخ کا اعلان کرنے کے لیے رمضان تک کا الٹی میٹم دیا ہے، پریس کانفرنس میں اعلان

مظفرآباد (صباح نیوز) انجمن طلباء اسلام (اے ٹی آئی) نے طلبہ یونین کی بحالی و الیکشن کروانے کے لیے ملک گیر احتجاجی تحریک کا اعلان کر دیا۔ ماہ رمضان کے بعد طلبہ برادری لاہور سے اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس تک ''طلبہ یونین بحالی و الیکشن کراؤ مارچ'' کریں گے۔ مہر حسنین حسینی، طلباء یونینز کے الیکشن ناگزیر ہو چکے ہیں۔ انجمن طلباء اسلام کے قائدین کی مرکزی ایوان صحافت میں (بقیہ 38 صفحہ 03)

طلبا یونینز پر پابندی کیخلاف اسلامی جمعیت طلبہ 10 فروری کو خیبر پختونخوا میں یوم سیاہ منائے گی

پشاور (صباح نیوز) طلباء یونینز پر پابندی کیخلاف اسلامی جمعیت طلبہ 10 فروری کو ملک بھر کی طرح خیبر پختونخوا کی جامعات، کالجز اور ہاسٹل حلقوں میں ''یوم سیاہ'' منائے گی۔ یوم سیاہ کی مناسبت سے صوبہ بھر کی بڑی جامعات میں احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ناظم اعلیٰ اسلامی (بقیہ 40 صفحہ 03)

کوئٹہ میں پانی میں فلورائیڈ کی بلند سطح کی موجودگی کا انکشاف تحقیقات جاری

تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں مناسب اقدامات کیے جائیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (دھرتی نیوز) بلوچستان حکومت نے کوئٹہ کے پانی میں فلورائیڈ کی زائد مقدار جانچنے کے لیے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی، صوبائی وزیر پی ایچ ای نے عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے اقدامات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پی ایچ ای کی کوئٹہ کے پانی میں ہیڈن پوائزن کہلانے والے فلورائیڈ کی زائد مقدار ہونے اور اس سے ہونے والی ہڈیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ سے متعلق رپورٹ پر محکمہ (بقیہ 39 صفحہ 03)

کراچی، ٹک ٹاکر حسنین کے قتل کو 9 ماہ گزر گئے، تفتیشی افسر پر رشوت طلب کرنے کا الزام

کراچی (دھرتی نیوز) کراچی کے علاقے سرجانی کنیز فاطمہ سوسائٹی میں 9 ماہ قبل خالی پلاٹ کے اندر درخت سے ٹک ٹاکر (بقیہ 42 صفحہ 03)

انسانی اسمگلنگ میں ملوث اشتہاری سمیت 3 ملزمان پنجاب سے گرفتار

آصف جاوید کو گوجرانوالہ، محمد فیضان کو لاہور اور طیب جٹ کو قصور سے گرفتار کیا گیا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث اشتہاری سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے نے نو سال سے مفرور اشتہاری ملزم آصف جاوید کو گوجرانوالہ، محمد فیضان کو لاہور اور طیب جٹ کو قصور سے گرفتار کر لیا، گرفتار ملزمان دیگر افراد اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزمان شہریوں کو یورپ بھجوانے اور ملازمت (بقیہ 41 صفحہ 03)

خیبر پختونخوا میں عسکری کاروائیاں 7 خوارج کو ہلاک کرنے کا دعویٰ

ڈیرہ اسمٰعیل خان اور شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشنز کے دوران 7 خوارج کو ہلاک کر دیا، آئی ایس پی آر

سیکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے مڈی میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں 3 خوارج ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے

ڈیرہ اسمٰعیل خان (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا کے اضلاع ڈیرہ اسمٰعیل خان اور شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشنز کے دوران 7 خوارج کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے مڈی میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں 3 خوارج ہلاک اور 2 زخمی ہوئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ دوسرا انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں کیا گیا، جس میں 4 خوارج کو ہلاک اور علاقے میں دیگر دہشت (بقیہ 43 صفحہ 03)

شہباز شریف پیر کو دو روزہ دورے پر یو اے ای روانہ ہوں گے

یو اے ای کے وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد المکتوم نے دورے کی دعوت دی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم محمد شہباز شریف متحدہ عرب امارات کے وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد المکتوم کی دعوت پر ورلڈ گورنمنٹس سمٹ (ڈبلیو جی ایس) میں شرکت کیلئے 10 سے 11 فروری 2025 تک متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کا دو روزہ سرکاری دورہ کریں گے۔ ترجمان وزارت خارجہ کی جانب سے اتوار کو جاری بیان کے مطابق شیخ محمد بن راشد المکتوم کی سربراہی میں (بقیہ 49 صفحہ 03)

این ڈی ایم اے اور الخدمت فاؤنڈیشن کی امدادی کھیپ روانہ

فلسطین سمیت جنگ سے متاثرہ افراد کے لیے 50 ٹن سامان بھیجا گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے الخدمت فاؤنڈیشن کے ساتھ مل کر اتوار کو فلسطین، لبنان اور شام میں جنگ سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے 50 ٹن انسانی امدادی 23 ویں امدادی کھیپ روانہ کی ہے۔ ترجمان این ڈی ایم اے کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت کے تحت فلسطین (1,320 ٹن)، لبنان (372 ٹن) اور شام (111 ٹن) (بقیہ 48 صفحہ 03)

بیگاں بالا: پاک آرمی، فاؤنڈیشن اور محکمہ صحت کے زیراہتمام فری میڈیکل کیمپ میں خدمات دینے والے ڈاکٹرز میں سرٹیفکیٹ اور اسناد کی روانگی

اسلام آباد کے 16 ڈگری کالجز ہائی امپیکٹ آئی ٹی ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بن گئے

آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ڈیٹا سائنس اور بلاک چین کے کورس شروع کر دیئے گئے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وفاقی حکومت نے اسلام آباد کے 16 ڈگری کالجوں کو ہائی امپیکٹ آئی ٹی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بنا دیا۔ وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، نیوٹیک اور پاکستان کی ٹاپ یونیورسٹیز نسٹ، نیوفل، جی آئی کے، فاسٹ اور کامسیٹس کے اشتراک سے آئی ٹی ٹریننگ کا آغاز کر دیا گیا۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس، ڈیٹا سائنس اور بلاک چین کے تین سے چھ ماہ کے (بقیہ 47 صفحہ 03)

صوابی جلسہ جعلی حکومت کے خلاف عوامی ریفرنڈم ثابت ہوا، بیرسٹر سیف

عوام کے سمندر نے جعلی حکومت کے مینڈیٹ چوری پر مہر تصدیق ثبت کر دی

پشاور (دھرتی نیوز) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر ڈاکٹر سیف نے کہا ہے کہ صوابی جلسہ جعلی حکومت کے خلاف عوامی ریفرنڈم ثابت ہوا۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ عوام کے سمندر نے جلسے میں شرکت کر کے جعلی حکومت کے مینڈیٹ چوری پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ ملک بھر (بقیہ 46 صفحہ 03)

قیادت صوابی جلسے میں آنے پر ناخوش تھی تو پہلے بتا دیتی، شیر افضل مروت

بیٹھنے کیلئے مناسب جگہ ملی نا ہی خطاب کا موقع ملا، نجی ٹی وی سے گفتگو

پشاور (دھرتی نیوز) پی ٹی آئی رہنما شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ اگر قیادت صوابی جلسے میں میرے آنے پر ناخوش تھی تو پہلے بتا دیتی۔ ایک نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے صوابی جلسے میں قیادت کے سلوک پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ بیٹھنے کیلئے مناسب جگہ ملی (بقیہ 45 صفحہ 03)

خیبر پختونخوا میں طلبا و طالبات میں مصنوعی ذہانت سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کا فیصلہ، 4 رکنی کمیٹی تشکیل

پشاور (دھرتی نیوز) خیبر پختونخوا حکومت نے طلبا و طالبات میں مصنوعی ذہانت سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم خیبر پختونخوا نے آگاہی پلان مرتب کرنے کے لیے 4 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی جس کا باقاعدہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ جاری اعلامیے کے مطابق کمیٹی مصنوعی ذہانت کی نئی اور سرکاری جامعات اور کالجز میں آگاہی کیلئے آگاہی پلان مرتب کرے گی۔ کمیٹی کے کنوینر (بقیہ 44 صفحہ 03)

لیڈر۔۔۔

اکیسویں صدی کی کہانیاں
اکرم سہیل
nasohailajk@yahoo.com

سوچ ان کی تو اپنی بھی کوئی نہیں۔۔۔
ہر قدم ان کا کشتی ڈبونے کا ہے۔۔۔
اپنی منزل کی ان کو کہاں ہے خبر۔۔۔
ان کا کردار بس اک کھلونے کا ہے۔۔۔

پرنس کریم آغا خان کی آخری رسومات پرتگال میں ادا کر دی گئیں

انہیں آج مصر کے شہر اسوان میں سپرد خاک کیا جائے گا، دنیا بھر سے 300 سے زائد مہمانوں نے رسومات میں شرکت کی

صدر مملکت آصف علی زرداری بھی پرنس کریم آغا خان کے انتقال پر تعزیت کے لیے لزبن روانہ پہنچ گئے، کئی شہروں میں سوگ

لزبن (مانیٹرنگ ڈیسک) اسماعیلی برادری کے 49 ویں امام پرنس کریم آغا خان اسماعیلی کی آخری رسومات لزبن (پرتگال) میں ادا کر دی گئیں، انہیں آج مصر کے شہر اسوان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ ان کی آخری رسومات میں پاکستان سے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، کینیڈا کے (بقیہ 50 صفحہ 03)

کراچی (دھرتی نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری پرنس کریم آغا خان کے انتقال پر تعزیت کے لیے لزبن روانہ ہوگئے (بقیہ 51 صفحہ 03)

مظفرآباد: سیکرٹری ٹیوٹا آزاد کشمیر سید مسعود بخاری و دیگر ہیری ٹیج سکول سسٹم کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آزاد کشمیر کی ہونہار طالبہ نے نرسنگ بورڈ پنجاب ٹاپ کر لیا

طالبہ نے لیڈی ہیلتھ وزیٹر کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی

اسلام آباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کی ہونہار طالبہ سحر تبسم نے نرسنگ بورڈ پنجاب ٹاپ کر لیا ہے۔ پبلک ہیلتھ نرسنگ سکول میرپور میں زیر تعلیم مظفرآباد کی طالبہ سحر تبسم نے لیڈی ہیلتھ وزیٹر کے امتحان میں 732 نمبرز حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ظہیر الدین بابر کی صاحبزادی سحر تبسم کا تعلق ضلع مظفرآباد کے گاؤں کوئی کوٹ (حلقہ کھاوڑہ) سے ہے اور وہ پبلک ہیلتھ نرسنگ (بقیہ 53 صفحہ 03)

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا، مشرق (بقیہ 52 صفحہ 03)

کراچی، بڑھتے ٹریفک حادثات کے پیش نظر شہر میں ڈمپروں کے داخلے پر پابندی عائد

کراچی (دھرتی نیوز) کراچی میں بڑھتے ٹریفک حادثات کے پیش نظر سندھ حکومت نے دن کے وقت کراچی میں ڈمپروں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی۔ حکومت سندھ کے احکامات (بقیہ 54 صفحہ 03)

مقبول بٹ اور محمد افضل گرو، عالمی عدالت سے رجوع کریں گے

کشمیر کونسل ای یو کے تحت شہداء کی یاد میں پیر کو برسلز میں کانفرنس ہوگی

برسلز (صباح نیوز) شہید کشمیر مقبول بٹ اور محمد افضل گرو کی یاد میں پیر کو برسلز میں کانفرنس ہوگی۔ کشمیر کونسل ای یو کے تحت ای یو سیکرٹریٹ میں شام سات بجے کانفرنس ہوگی۔ چیئرمین کشمیر کونسل ای یو علی رضا سید نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ کانفرنس کا بنیادی مقصد مقبول بٹ اور افضل گورو کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبول بٹ اور افضل گورو کی قربانیوں کو یاد کرتے (بقیہ 55 صفحہ 03)

ہیلتھ ایمپلائز فیڈریشن کا آج آزاد کشمیر میں احتجاجی مظاہروں کا اعلان

حکومت پاکستان کی ملازم کش پالیسیاں پنشن اصلاحات، لیو انکیشمنٹ، ڈیتھ پیکج کے خاتمہ کی وجہ سے ملازمین سراپا احتجاج ہیں

10 فروری سے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے، اسلام آباد کی طرف بھی لانگ مارچ کیا اعلان بھی کیا جائے گا، ترجمان

مظفرآباد (دھرتی نیوز) ہیلتھ ایمپلائز فیڈریشن آزاد کشمیر کا اجلاس، 10 فروری کو آزاد کشمیر بھر میں احتجاجی مظاہرے کرنے کا اعلان، احتجاجی مظاہروں کیلئے انتظامات مکمل، ہیلتھ ایمپلائز فیڈریشن آزاد کشمیر کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر محمد عارف کے مطابق اجلاس صدر ڈاکٹر عثمان محبوب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں آزاد کشمیر ہیلتھ ایمپلائز فیڈریشن کے عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت پاکستان کی طرف سے (بقیہ 56 صفحہ 03)

چیکنگ کے دوران شہری پولیس کے ساتھ تعاون کریں

ایس ایس پی اسلام آباد محمد شعیب خان کا چوکیوں اور ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) (آپریشنز) محمد شعیب خان نے متعدد سیکیورٹی پوائنٹس کا دورہ کیا۔ ایس ایس پی نے وفاقی دارالحکومت میں مختلف چوکیوں اور ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کیا، سیکیورٹی چیکنگ کے دوران پیشہ ورانہ مہارت اور خوش اخلاقی پر زور دیا۔ پولیس ترجمان نے اے پی پی کو بتایا کہ ایس ایس پی نے متعدد سیکیورٹی پوائنٹس کا معائنہ کیا اور افسران اور اہلکاروں کو جرائم کی مؤثر روک تھام اور امن (بقیہ 58 صفحہ 03)

رانا فضل حسین گوجری زبان کے محسن اور تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما تھے سردار محمد یوسف

میرپور (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ مادری زبانوں کی اہمیت عالمی طور پر مسلمہ اہمیت (بقیہ 57 صفحہ 03)

دوسروں کو چور اور ڈاکو کہنے والے خود جیلوں میں ہیں، عطا اللہ تارڑ

مسلم لیگ ن کے فوت شدگان کارکنان کیلئے لاہور میں دعائیہ تقریب

لاہور (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے قائدین و کارکنان نے جمہوریت کے استحکام کیلئے لازوال قربانیاں دیں، مریم نواز کارکن پارٹی کا اثاثہ ہیں۔ ورکروں کے مسائل کو حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ پارٹی کے فوت شدگان ورکرز کو (بقیہ 60 صفحہ 03)

کراچی، فروری کے پہلے ہفتے میں ٹریفک حادثات، 18 شہری جاں بحق

کراچی (دھرتی نیوز) کراچی میں فروری کے پہلے ہفتے میں شہر میں مختلف ٹریفک حادثات میں 18 شہری جانیں گنوا بیٹھے۔ محکمہ (بقیہ 59 صفحہ 03)

پاکستان ریفارمز رپورٹ 2025 کا باضابطہ اجراء، 120 اصلاحات

رپورٹ ورلڈ اکنامک فورم کے ''نیو اکانومی اینڈ سوسائٹیز پلیٹ فارم کے کنٹری پارٹنر انسٹی ٹیوٹ ''مشعل پاکستان'' نے تیار کی

جنوری 2024 سے جنوری 2025 تک جامع تجزیہ پیش کیا گیا، پالیسی و گورننس میں ہونے والی تبدیلیوں کو ڈیٹا پر مبنی پیش کیا

اسلام آباد (صباح نیوز) ورلڈ اکنامک فورم کے ''نیو اکانومی اینڈ سوسائٹیز پلیٹ فارم کے کنٹری پارٹنر انسٹی ٹیوٹ ''مشعل پاکستان'' نے پاکستان ریفارمز رپورٹ 2025 کا باضابطہ اجرا کر دیا ہے جو مارچ 2024 میں حکومت سنبھالنے کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف حکومت کی جانب سے نافذ کی گئی 120 زائد کلیدی اصلاحات کو دستاویزی طور پر پیش کرنے والی اپنی نوعیت کی پہلی رپورٹ شمار کی جاتی ہے۔ اتوار کو جاری پریس ریلیز کے مطابق (بقیہ 61 صفحہ 03)

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

میری ملکیتی اراضی میں آگ لگا کر لاکھوں روپے نقصان کیا گیا، خرم یاسین

میری ذاتی زمین جو کہ تقریباً 30 کنال ہے جس میں سے تقریباً 15 کنال پر صرف درختوں پر مشتمل ہے

7 فروری دن 1 بجے کو آگ لگا کر لاکھوں روپے درخت جلا کر راکھ میں تبدیل کر دیے گئے، فوری نوٹس لیا جائے

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) ہورنہ میرہ کے گاؤں ... سے تعلق رکھنے والے سیاسی وسماجی رہنما سردار یاسین خرم نے کہا ایک ڈپٹی کمشنر پونچھ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس پونچھ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ روز کچھ شر پسند عناصر نے میری ذاتی زمین جو کہ تقریباً 30 کنال پر مشتمل ہے جس میں سے تقریباً 15 کنال پر صرف جنگل ہے کسی نے 7 فروری دن 1 بجے کو آگ لگا دی اور میرا لاکھوں روپے درخت جل کر راکھ ہو گئے بہت بڑا نقصان ہو گیا ہے میرا مطالبہ (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

اسرائیل کا فلسطینیوں کی بیدخلی کا بیان مسترد کرتے ہیں، سعودی عرب

ہماری حکومت فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے، ان کے زمین پر حق ملکیت کو تسلیم کرتی ہے، بیان

ایک انٹرویو کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے سعودی عرب میں فلسطینی ریاست بنانے کا بیان دیا تھا

ریاض (صباح نیوز) سعودی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے بیان کو مسترد کرتے ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، اسرائیلی وزیراعظم کا بیان اسرائیلی قابض افواج کے جرائم اور نسل کشی سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہماری حکومت فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے ان کے زمین پر حق ملکیت کو تسلیم کرتی ہے۔ وہ (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

چناری، مبینہ خرد برد کے خلاف احتجاجی تحریک کا اعلان

قومی دولت کو شیر مادر سمجھ ہڑپ کی گئی، شوکت جاوید میر کی میڈیا سے گفتگو

چناری (خصوصی رپورٹر) آل پارٹیز الائنس کے چیئرمین، سابق امیدوار اسمبلی حلقہ سات جہلم ویلی شوکت جاوید میر نے محکمہ لوکل گورنمنٹ کے فنڈز میں بڑے پیمانے پر خورد برد، ہائیڈرل وترقیاتی منصوبوں میں اندھے گھپلوں سمیت ہر سطح پر بڑھتی ہوئی لوٹ مار کے خلاف آزاد کشمیر میں (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

نئی دہلی کی وزیراعلیٰ آتشی مارلینا

عہدے سے استعفیٰ

نئی دہلی (صباح نیوز) نئی دہلی کی وزیراعلیٰ آتشی نے انتخابی نتائج کے اعلان کے ایک روز بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

پارٹی میں سزا اور جزا کا عمل لانے والا ہوں، جنید اکبر

اب ایسا نہیں چلے گا کہ کوئی محنت کرے اور کوئی نہ کرے، میڈیا سے گفتگو

پشاور (صباح نیوز) تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر نے صوابی جلسے میں عدم دلچسپی دکھانے والے پارٹی عہدیداروں کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ ایک بیان میں (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

چناری، پی ٹی آئی کے گرفتار شدہ

کارکنان رہا

چناری (خصوصی رپورٹر) سٹی تھانہ ہٹیاں بالا اور تھانہ پولیس چناری نے ایم پی او کے تحت گرفتار کیے گئے پی ٹی آئی جہلم (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

مسئلہ کشمیر سیاسی تنازعہ نہیں بلکہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کا مسئلہ ہے، مقررین

پاکستان ہر سال ''یوم یکجہتی کشمیر'' مناتا ہے، مگر آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے اپنی مرضی سے پالیسی اپنا رکھی ہے

کشمیر اور گلگت بلتستان میں عوام کے بنیادی حقوق کو بحال کیا جائے، لندن میں پاکستان ہائی کمیشن کے باہر احتجاجی مظاہرہ

لندن (پ ر) یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (UKPNP) نے لندن میں پاکستان ہائی کمیشن کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔ مظاہرے کا مقصد پاکستان کی کشمیر پالیسی کو بے نقاب کرنا تھا، جسے مقررین نے کھوکھلا قرار دیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ پاکستان ہر سال ''یوم یکجہتی کشمیر'' مناتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ خود اس نے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے حوالے سے کشمیریوں کی مرضی کے بغیر پالیسی (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ میں سری لنکا کو شکست دیکر سیریز اپنے نام کرلی

گال (صباح نیوز) آسٹریلیا نے سری لنکا کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں شکست دے کر 14 سال بعد سری لنکا میں ٹیسٹ سیریز میں فتح حاصل کر لی۔ گال میں کھیلے گئے اس ٹیسٹ میچ (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

اسحاق ڈار کا فلسطینی عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ کو فون کر کے غزہ کی بحالی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا اور اس حوالے سے (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

چیئرمین پی سی بی سے وزیر کھیل پنجاب کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

لاہور (صباح نیوز) چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے وزیر کھیل پنجاب (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

چناری محنت مزدوری کیلئے کراچی جانیوالے چار بچوں کا باپ 9 ماہ سے لاپتہ

مبینہ طور پر غائب ہونے والے شخص کی بیوی اپنے بچوں کے ہمراہ ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا پہنچ گئی

وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ سندھ، وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹریز، آئی جی پیز سندھ اور آزاد کشمیر سے نوٹس کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) چناری کے نواحی گاؤں گڑ تھامہ کا رہائشی محنت مزدوری کے لیے کراچی جانے والا چار معصوم بچوں کا باپ نو ماہ سے لاپتہ، مبینہ طور پر غائب ہونے والے شخص کی بیوی اپنے بچوں کے ہمراہ ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا پہنچ گئی، خاوند کی بازیابی کے لیے وفاقی وزیر داخلہ، وزیراعلیٰ سندھ، وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹریز، آئی جی پیز سندھ اور آزاد کشمیر سے شوہر کی بازیابی کا مطالبہ کر دیا، شوہر کی عدم بازیابی کی صورت میں (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد:۔ پیپلز پارٹی کے رہنما چوہدری ریاض، سید بازل علی نقوی کی عیادت کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر کالج ٹیچرز ایسوی ایشن کے آمدہ انتخابات

دو گروپوں میں اتحاد، منظم انداز میں بھارتی اکثریت سے جیتنے کا عزم

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن کے آمدہ انتخابات میں دو گروپوں کا اتحاد ہو گیا، چوہدری ایوب پینل اور ڈیموکریٹک پینل کے درمیان اتحاد کا باقاعدہ اعلان کر دیا گیا، آمدہ انتخابات مل کر لڑنے پر اتفاق، انتخابی اتحاد کی جزئیات، پینل کی تشکیل، انتخابی منشور سمیت دیگر امور کا باقاعدہ اعلان آئندہ چند روز تک کرنے پر اتفاق، آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ وزیر حکومت سردار میر اکبر خان ضلعی ہیڈ کوارٹر میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کر رہے ہیں۔

چناری، پاک فوج کے زیر اہتمام فری میڈیکل کیمپ

ڈینٹل، اور بلڈ ڈونیشن، مریضوں کا مفت معائنہ، عوام کا بھرپور خیر مقدم

چناری (خصوصی رپورٹر) لائن آف کنٹرول کے قریبی قصبہ چکوٹھی میں قائم سرینگر مظفرآباد ٹریڈ اینڈ ٹریول سنٹر میں پاک فوج کے زیر اہتمام فاؤنڈیشن اور تنظیم صحت جہلم ویلی کے تعاون سے فری میڈیکل، ڈینٹل اور بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد، 2225 مریضوں (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ کشمیری ثقافت کو پروان چڑھانے کیلئے نجی سکول میں خواتین کا سٹالز کے ہمراہ فوٹو۔

چناری، غزالہ اشرف، فاروق حیدر میڈیا ٹیم تنازعہ ختم

ایک دوسرے کو معاف کرتے ہوئے کھلے دل سے تسلیم کرنے کا عزم

چناری (خصوصی رپورٹر) ممبر ضلع کونسل جہلم ویلی مسلم لیگ (ن) غزالہ اشرف اور سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان کی سوشل میڈیا ٹیم کے درمیان پیدا ہونے والا تنازعہ ایک دوسرے سے معافی کے بعد ختم ہو گیا۔ مسلم لیگ ن جہلم ویلی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین میونسپل کمیٹی ہٹیاں بالا سجاول خان کی رہائش گاہ پر گرینڈ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں سجاول خان، (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

عوام نے جلاؤ گھیراؤ کی سیاست کو مسترد کر دیا، عظمیٰ بخاری

جلسہ گاہ حاضریاں لگا کر بھی پانچ ہزار بندے اکٹھے نہیں کر سکے، بیان

لاہور (صباح نیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے بھی بانی پی ٹی آئی کی انتشار اور جلاؤ گھیراؤ کی سیاست کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومتی وسائل کے استعمال اور سرکاری ملازمین کی جلسہ گاہ حاضریاں لگا کر بھی پانچ ہزار بندے اکٹھے نہیں کر سکے۔ ایک بیان میں عظمیٰ بخاری نے کہا کہ جنید اکبر اپنے پہلے امتحان میں ہی بری طرح فیل ہو گئے ہیں جبکہ علی امین گنڈاپور نے حسب روایت لیکچر سے بانی پی ٹی آئی کو خوش کرنے کی ناکام کوشش کی۔ (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

جعلی حکومت کیخلاف عوامی ریفرنڈم ثابت ہوا، بیرسٹر سیف

ملک بھر کے عوام نے واضح کر دیا کہ یہ ملک بانی پی ٹی آئی کا ہے، بیان

پشاور (صباح نیوز) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ صوابی جلسہ جعلی حکومت کے خلاف عوامی ریفرنڈم ثابت ہوا۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر سیف نے کہا کہ عوام کے سمندر نے جلسے میں شرکت کر کے جعلی حکومت کے مینڈیٹ چوری پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

عوام کے حق آزادی سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے، حماس

فلسطینی عوام نے ثابت قدمی، بے مثال قربانیوں سے اسرائیلی عزائم کو ناکام بنایا

غزہ (صباح نیوز) فلسطینی اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ ہم اپنے عوام کے حق آزادی سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ فریڈم آف فلسطین پاکستان کے مطابق حماس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ صیہونی قابض فوج کا نتساریم کوریڈور سے انخلا ہمارے عوام کی ثابت قدمی کی جیت، ہماری بہادر مزاحمت کی کامیابی، اور جارحیت کے دہشت گردانہ عزائم کی ناکامی (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

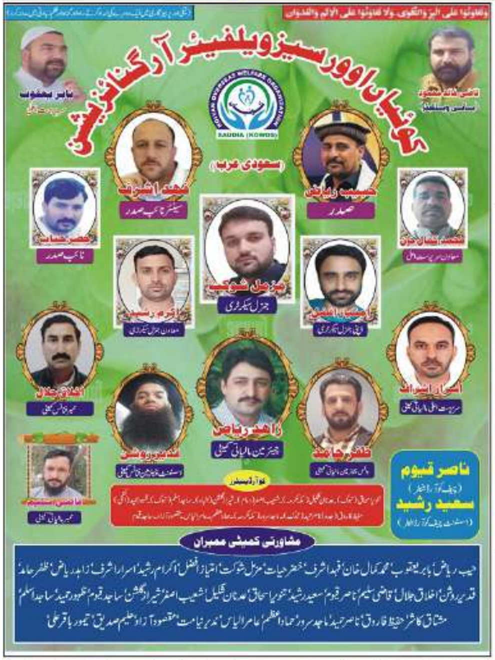
وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان
کوئیاں اوورسیز ویلفیئر آرگنائزیشن
(سعودی عرب)
حبیب ریاض
صدر
فہد اشرف
سینئر نائب صدر
خضر حیات
نائب صدر
مزمل شوکت
جنرل سیکرٹری
اکرام رشید
معاون جنرل سیکرٹری
راشد امین
ڈپٹی جنرل سیکرٹری
اخلاق جلال
اسرار اشرف
ندیر روشن
زاہد ریاض
چیئرمین مالیاتی کمیٹی
ظفر حامد
قاضی سلیم
بابر یعقوب
ناصر قیوم
(چیف کوآرڈینیٹر)
سعید رشید
کوآرڈینیٹر
مشاورتی کمیٹی ممبران
حبیب ریاض، بابر یعقوب، محمد کمال خان، فہد اشرف، خضر حیات، مزمل شوکت، امتیاز افضل، اکرام رشید، اسرار اشرف، زاہد ریاض، ظفر حامد، قدیر روشن، اخلاق جلال، قاضی سلیم، ناصر قیوم، سعید رشید، تنویر اسحاق، عدنان شکیل، شعیب اصغر، شیراز گلشن، ساجد قیوم، ظہور حمید، ساجد اسلم، مشتاق کاشر، حفیظ فاروق، ناصر حمید، ماجد سرور، حماد اعظم، عامر الیاس، ندیر نیامت، مقصود آزاد، حلیم صدیق، تیمور باقر علی

حبیب ریاض کوئیاں اوورسیز ویلفیئر آرگنائزیشن سعودی عرب کے صدر منتخب

گاؤں کے اندر لوگوں کے فلاح و بہبود کے حوالے سے ہمیشہ ہر ممکن کردار بہترین انداز میں ادا کریں گے

ظفر حامد، ندیر نعمت، عامر الیاس، تنویر اسحاق، اخلاق جلال، جان شیر، اعجاز تکبیر، ظہور حمید، ناصر قیوم و دیگر کا خطاب

سعودی عرب (پ ر) سردار حبیب ریاض کوئیاں اوورسیز ویلفیئر آرگنائزیشن سعودی عرب کے نئے صدر منتخب۔ زاہد ریاض چیئرمین مالیاتی کمیٹی نامزد۔ تفصیلات کے مطابق کوئیاں اوورسیز ویلفیئر آرگنائزیشن سعودی عرب کا سالانہ اجلاس گزشتہ دنوں منعقد ہوا جس کی صدارت بابر یعقوب اور بعد ازاں حبیب ریاض نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی بانی صدر قاضی خالد محمد تھے جنہوں نے بذریعہ واٹس ایپ شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

چھتیس گڑھ میں بھارتی فوج سے جھڑپ میں 31 نکسلی باغی ہلاک

نئی دہلی (صباح نیوز) بھارتی ریاست چھتیس گڑھ میں بھارتی فوج سے جھڑپ میں 31 نکسلی باغی ہلاک جبکہ فوج کے (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

اسرائیلی فوج پسپا، جنوبی اور شمالی غزہ کے درمیان رکاوٹ ختم

غزہ کو تقسیم کرنیوالے بفرزون سے مکمل انخلا بھی کر دیا گیا، غیرملکی میڈیا

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے غزہ کو تقسیم کرنے والے بفرزون نتزاریم کوریڈور سے مکمل انخلا کر لیا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس سے کیے گئے معاہدے کے تحت اسرائیلی فوج نتزاریم کوریڈور سے مکمل طور پر پسپا ہو گئی، حماس نے اسرائیلی انخلا اس کے جنگی مقاصد کی ایک اور (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی نائب صدر چوہدری منظور احمد، زبیر اقبال کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

سعودی عرب میں ہیروئن سمگل کرنے پر غیرملکی کو سزائے موت

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب میں ہیروئن سمگل کرنے پر غیر ملکی شخص پر سزائے موت پر عملدرآمد کر دیا گیا۔ سعودی عرب (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

عباسپورین سوشل گروپ کی کارکردگی رپورٹ جاری

فلاحی کاموں کو بہترین انداز میں مستقبل میں بھی انجام دینے کا عزم

عباس پور (نمائندہ دھرتی) عباسپورین سوشل گروپ کے صدر خواجہ شوکت اقبال نے عباسپور میں پریس نمائندگان کے سامنے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ عباسپورین سوشل گروپ کو قائم ہوئے آٹھ سال ہو چکے ہیں گروپ کے میڈیا کوآرڈینیٹر بشیر نقوی نے گروپ کی کارکردگی (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، افضل گورو کا یوم شہادت یونائیٹڈ موومنٹ کے زیراہتمام ریلی

شہریوں کی کثیر تعداد میں شرکت، ریلی کا انعقاد اپرا اڈا لال چوک سے کیا گیا جو سی ایم ایچ چوک میں اختتام پذیر ہوئی

کشمیری خون کے آخری قطرے تک بھارت سے آزادی کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، مقبول الرحمان و دیگر کا خطاب

مظفرآباد (صباح نیوز) تحریک آزادی جموں وکشمیر کے عظیم کشمیری رہنما محمد افضل گورو کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جموں وکشمیر یونائیٹڈ موومنٹ کے زیر اہتمام ریلی کا انعقاد کیا گیا، ریلی میں عہدیداران وکارکنان سمیت شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی، ریلی کا انعقاد اپرا اڈا لال چوک سے کیا گیا جو سی ایم ایچ چوک میں اختتام پذیر ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق محمد افضل گورو شہید کی برسی کے موقع پر اپرا اڈا لال چوک سے ریلی کا (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ نجی سکول میں طلبہ کے لگائے گئے سٹالز کا مہمان معائنہ کر رہے ہیں۔

باغ:۔ ڈپٹی کمشنر راجہ صداقت خان، ایس ایس پی راجہ اکمل و دیگر مقررین راجہ حنیف کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

بلکہ اس طرح کے مجرموں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور آئندہ کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 2

کوئی باہر سے آئی ہوئی غاصب قوتیں جو اسرائیل بذریعہ طاقت انہیں بے دخل کر دے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فلسطینیوں کو جبری طور پر بے دخل کرنے کے بیان کو مسترد کرتے ہیں اور اس حوالے سے برادر ممالک کے بیان کو سراہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ایک انٹرویو کے دوران اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے سعودی عرب میں فلسطینی ریاست بنانے کا بیان دیا تھا، یاد رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم کا یہ بیان اس سے قبل مصر، فلسطین اور اردن کی جانب سے بھی مسترد کیا جا چکا ہے۔

بقیہ 3

عام انتخابات سے قبل صاف شفاف ریاست گیر تحریک احتساب تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔ یہ اعلان شوکت جاوید میر نے دورہ چکم سے واپسی پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ شوکت جاوید نے مزید کہا کہ قومی دولت، عوامی وسائل کو شیر مادر کی طرح ہڑپ کرنے والوں کو تاحیات نااہل قرار دے کر ان کی ناجائز جائیدادیں بحق ریاست ضبط کی جائیں سیاسی جماعتوں سے فراڈ، دھوکہ دہی کے ذریعے اقتدار کی خاطر بے وفائی کر کے عوامی مینڈیٹ پامال کرنے والے سیاسی بے ضمیروں، ماہرین ہارس ٹریڈنگ کو عوام انتخابی مہم کے دوران مچھیرے، توپوں کی سلامی دیکر لوٹا کریسی کی بھیانک تاریخ کو عبرتناک انجام سے دوچار کریں گے وفاقی حکومت آزاد خطہ میں ہونے والی تباہ کاریوں لوٹ کھسوٹ اقربا پروری، افراتفری کے تدارک میں اپنا کردار ادا کرے چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر آزاد خطہ میں بے لاگ شفاف احتساب کیلئے وہ کردار ادا کر جائیں جو احکام الٰہی اور سیرت

اور مارنس لبوشین 26 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا نے کلین سویپ کرتے ہوئے سری لنکا کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر 2011 کے بعد پہلی بار سیریز میں شکست دی۔ آسٹریلیا کے اسپنرز میتھیو کوہنمین، نیتھن لیون اور میتھیو کوہنمین بالنگ اٹیک پر چھائے رہے اور اسپن بالنگ والی ٹریک پچ پر 4، 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ بیو ویبسٹر نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔

بقیہ 9

مصر سے مکمل اظہار یکجہتی کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا اور گفتگو میں غزہ میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے فلسطینی عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا اور مصر کے ساتھ پاکستان کی طرف سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ کے معاملے پر غور و فکر کے لیے وزرائے خارجہ کی کونسل کے ایک غیر معمولی اجلاس کے انعقاد کے لیے پاکستان حمایت کرتا ہے۔ ترجمان کے مطابق دونوں وزرا نے آنے والے دنوں میں ان پیش رفت پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 10

نقوی سے ملاقات کی ہے۔ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کرکٹ ٹورنامنٹس اور ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے انعقاد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیصل کھوکھر نے ریکارڈ مدت میں قذافی سٹیڈیم کی تکمیل پر پی سی بی کو مبارکباد دی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو پنجاب حکومت کی کھیلوں کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قذافی سٹیڈیم کیلئے ٹیم کی دن رات کی محنت کا ثمر دیا، قذافی کیلئے تیاریاں مکمل ہیں۔

[illegible]

Editorial اداراتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

محکمہ مال اور لوگوں کے مسائل

محکمہ اینٹی کرپشن نے ایک کارروائی کے دوران ریکارڈ میں ردوبدل کرکے شہری کو زمین سے محروم کرنے پر محکمہ مال کے ایک اہلکار کو گرفتار کرکے تراڑکھل سے راولاکوٹ منتقل کردیا گیا جہاں اسے جسمانی ریمانڈ کے لیے عدالت میں پیش کیا گیا۔ محکمہ اینٹی کرپشن کے مطابق تراڑکھل کے شہری منیر حسین نے ڈی جی اینٹی کرپشن کو درخواست دیکر شکایت کی تھی کہ ارشد پٹواری جو موجودہ وقت بطور گرداور بلوچ تعینات ہے و دیگر نے ملی بھگت سے خسرہ گرداوری میں ردوبدل کرتے ہوئے اس کی زمین کا قبضہ نزیر احمد کے نام درج کرلیا ہے اور نزیر احمد جو کہ شاکی کا بھائی ہے اس کی زمین پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ ڈی جی اینٹی کرپشن نے درخواست موصول ہونے پر انکوائری کمیٹی تشکیل دیکر جلد تحقیقات کرنے کا حکم دیا تھا جس کے بعد انکوائری کمیٹی نے ریکارڈ اور موقع ملاحظہ کیا۔

ریکارڈ کی روشنی میں معائنہ کروایا گیا اور رپورٹ حاصل کی گئی تو شاکی منیر حسین کے الزامات درست ثابت ہوئے جس کے بعد رپورٹ ڈی جی اینٹی کرپشن کو ارسال کی گئی تو انہوں نے مقدمے کا اندراج کرنے کا حکم دیتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کرنے کی ہدایات جاری کیں جسکے بعد اینٹی کرپشن نے مقدمہ درج کرکے ارشد حسین پٹواری وقت کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ دیگر ملزمان روپوش ہیں جن کی گرفتاریوں کے لیئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ محکمہ اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ملزم ارشد کا جسمانی ریمانڈ حاصل کرکے اسے راولاکوٹ کے ریجن تھانہ اینٹی کرپشن میں منتقل کردیا گیا ہے جہاں اس سے تفتیش رواں کی جائے گی ملزم سے مزید انکشافات کی بھی توقع کی جارہی ہے۔ اس کارروائی کے بعد شہریوں کا مطالبہ ہیکہ محکمہ مال کے دیگر کیسز کو بھی یکسو کیا جائے اور ایسے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے جس کے پیش نظر اب ضرورت اس امر کی ہیکہ صاف شفاف تحقیقات کرتے ہوئے لوگوں کی جیبوں اور سرکار کے خزانے پر ہاتھ صاف کرنے والوں کو سخت سے سخت سزائیں دی جائیں۔

"وطن عزیز کی نوجوان نسل کا مستقبل خطرات سے دوچار"

آزاد کشمیر میں ایمپلائمنٹ پراسیسنگ ریسورس نامی ایک جعلی ادارے کی جانب سے آزاد کشمیر روزگار سپورٹ پروگرام کے نام سے ایک اشتہار شائع ہوا۔ اس جعلی اشتہار کے ذریعے ملازمت کا جھانسہ دے کر نوجوانوں کو لوٹنے والے گروہ کے دو افراد کو صابر شہید پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ ان کا تعلق فیصل آباد سے ہے اور ان کے نام محمود عارف اور محمد مجاہد ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے بعد پولیس کی تحقیقات میں ہوش ربا انکشافات سامنے آئے ہیں۔ ملزمان کا نیٹ ورک ملازمت کے نام پر نہ صرف نوجوانوں سے رقم بٹورتا تھا بلکہ بلیک میلنگ کے ذریعے نوجوانوں کو ناجائز اور گھناؤنے مقاصد کے لئے بھی استعمال کرتا تھا۔ اس نیٹ ورک کے متعلق اس سے قبل پاکستان کے مختلف علاقوں بالخصوص خیبر پختون خواہ میں بھی ملازمت کے نام پر نوجوان لڑکے لڑکیوں کو لوٹنے اور انہیں بلیک میلنگ کے ذریعے مختلف گھناؤنے مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی اطلاعات بھی سامنے آ چکی ہیں۔

تفصیلات کے مطابق 9 نومبر 2024 کو پاکستان کے ایک بڑے اخبار میں ای پی آر نامی ایک ادارے کے طرف سے مختلف اسامیوں کے لیے ایک اشتہار شائع ہوا۔ اس اشتہار میں رجسٹریشن آفیسر کی 670، اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کی 915 اور انوسٹیگیشن سٹاف کی 1710 اسامیوں کے لئے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اس اشتہار کی سب سے اہم بات یہ تھی کہ اشتہار کی پہلی لائن میں واضح طور پر لکھا گیا کہ "آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے متوقع اشتراک و تعاون سے آزاد کشمیر روزگار سپورٹ پروگرام کے تحت آزاد جموں کشمیر کا ڈومیسائل رکھنے والے موزوں مرد و خواتین امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ بعد ازاں کسی بھی مرحلہ پر ادارہ کو حکومت سے سیمی گورنمنٹ کا درجہ ملنے پر منتخب امیدواروں کو بھی سیمی گورنمنٹ کے ملازمین کا درجہ حاصل ہوگا"۔ ایک بڑے اخبار میں اور حکومت آزاد کشمیر کے متوقع تعاون و اشتراک جیسی عبارت اور بعد میں سیمی گورنمنٹ کا درجہ ملنے کے دعوے نے نوجوانوں کو متوجہ کیا اور ایک بڑی تعداد میں نوجوانوں نے مبلغ 500 روپے فیس کے ساتھ درخواستیں جمع کرائیں۔ پہلے مرحلے میں ان اسامیوں پر امیدواروں سے 15 دسمبر 2024 کو راولپنڈی، مظفرآباد، میرپور اور راولاکوٹ میں مرکزی سرکاری تعلیمی اداروں میں سکریننگ ٹیسٹ لیا گیا۔ سکریننگ ٹیسٹ کا نتیجہ آنے پر امیدواران کو انٹرویو کے لئے بلایا گیا۔ راولاکوٹ میں صابر شہید گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول میں جاری انٹرویو کے بارے میں جعلسازی کی اطلاعات موصول ہوتے ہی راولاکوٹ پولیس نے ایس پی خرم اقبال کی سربراہی میں کارروائی کرتے ہوئے جعلسازی میں ملوث ملزمان کو موقع سے گرفتار کرلیا۔

اضطراب
حمیرا طارق

سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس جعلسازی کا اشتہار 9 نومبر 2024 کو شائع ہوتا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کا براہ راست نام استعمال کیا جاتا ہے۔ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے تعاون اور ادارے کو سیمی گورنمنٹ کا درجہ ملنے کا دعوی کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے سرکاری سکولوں کی عمارتوں کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سارا پراسس دو سے تین ماہ جاری رہتا ہے۔ مگر اس دوران کسی حکومتی عہدیدار، انٹیلیجنس ایجنسی، محکمہ اطلاعات یا محکمہ تعلیم کے ذمہ داران کو کانوں کان خبر نہیں ہوئی۔ یہاں حکومت آزاد کشمیر، تحقیقاتی اداروں اور دیگر تمام ذمہ داران کی کارکردگی پر سوالات اٹھتے ہیں۔ اخبار کے ذمہ داران سے سوال ہے کہ انہوں نے کس بنیاد پر یہ جعلی اشتہار شائع کیا؟ کیا اس اشتہار کی اشاعت سے قبل کسی قسم کی کوئی چھان بین کی گئی؟ یا چند پیسوں کے عوض بغیر تحقیق کے ہی اشتہار شائع کردیا گیا۔ جب حکومت آزاد کشمیر کے نام سے اتنا بڑا دعوی کیا گیا تو حکومت آزاد کشمیر نے فوری طور پر اس پر ایکشن کیوں نہ لیا؟ اس جعلساز گروہ نے ٹیسٹ انٹرویو کے لئے سرکاری سکولوں کی عمارتیں استعمال کیں تو اس وقت بھی کسی نے اس پر کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا۔ جہاں ایک ایس پی خرم اقبال اطلاع موصول ہونے پر ملزمان کے خطرناک گینگ کو موقع سے گرفتار کرسکتا ہے۔ وہاں دو سے تین ماہ کے عرصے کے دوران ریاست کے ذمہ داروں نے نوجوان نسل کی زندگیوں کے ساتھ کھیلنے والے ملزمان کو کھلی چھوٹ کیوں دے رکھی تھی؟ اس میں کوئی شبہ باقی نہیں رہا کہ یہ کوئی عام ملزمان نہیں ہیں۔ یقیناً ان کے پیچھے کئی بڑے ہاتھ اور ایک منظم نیٹ ورک موجود ہے۔ کیونکہ جس طرح یہ لوگ کھلے عام حکومت آزاد کشمیر کا نام اور سرکاری سکولوں کا استعمال کرتے رہے یہ کسی عام بندے کا کام نہیں ہو سکتا۔ پہلے ای پی آر کے نام سے ایک ویب سائٹ بنانا، پھر ایک بڑے اخبار میں ملازمتوں کا اشتہار دینا، مختلف مضامین کے سو نمبرات کے ایم سی کیوز ٹیسٹ بنانا (واضح رہے کہ ان پیپروں کی (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

......(ادارہ)

مقبول بٹ، چے گویرا اور بھگت سنگھ

مقبول بٹ کے یوم شہادت کے حوالے سے کشمیری حلقوں میں مختلف تقریبات کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ان تقریبات سے پہلے، جیسا کہ عام رواج ہے، ان کی تعریف اور توصیف میں کچھ ایسی تحریریں اور تقاریر سامنے آ رہی ہیں۔ ان میں بٹ صاحب کو اس طرح پیش نہیں کیا جا رہا، جیسے ان کو پیش کیا جانا چاہیے۔ بلکہ کچھ لوگ ان کو اپنے نظریات ور خیالات کے آئینہ میں ڈھال کر اور ایک نیا روپ دے کر پیش کر رہے ہیں، یعنی وہ اپنے خیالات اور نظریات کو مقبول بٹ کی شخصیت، خیالات، اور جدوجہد کو ان کے ساتھ غلط طریقے سے منسوب کر کر پیش کر رہے ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو اپنی ریسرچ اور معلومات کے حصول کے لیے صرف گوگل پر انحصار کرتے ہیں، اور اس سے آگے ان پاس معلومات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ ادھوری معلومات اکثر لاعلمی کی عکاس ہوتی ہے اور گمراہ کن بھی، جو نئی نسل کے جاننے کے حق کو محدود کرتی ہے۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ مقبول بٹ کو متحدہ بھارت کے مشہور انقلابی بھگت سنگھ سے ملاتے ہیں، جو کہ ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ جو لوگ تاریخ کی ہلکی پھلکی معلومات بھی رکھتے ہیں وہ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ بھگت سنگھ اور مقبول بٹ کے نظریات، جدوجہد میں کوئی مماثلت یا قدر مشترک نہیں ہے۔ بھگت سنگھ ایک مارکسی انقلابی تھا۔ اور متحدہ ہندوستان میں طلباء اور نوجوانوں میں مارکسزم کا بہت بڑا پرچارک تھا۔ اس نے لالہ لجپت رائے کے قتل کے خلاف مسلح بغاوت کی، جو ایک ہندوستانی قوم پرست اور انگریز دشمن تھا۔ اس مسلح کارروائی میں غلطی سے ایک انگریز آفیسر مارا گیا، جس کی پاداش میں بھگت سنگھ کو تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ بھگت سنگھ نوآبادیاتی نظام کے خلاف تھا۔ اس وقت انگریزی سامراج نے دنیا پر نوآبادیاتی نظام مسلط کر رکھا تھا، جس میں ہندوستان بھی شامل تھا۔ اس وقت دنیا بھر میں انگریزی سرکار اور نوآبادیاتی راج کے خلاف دنیا بھر میں تحریکیں چل رہی تھیں۔ ان تحریکوں میں مارکسسٹ نظریات کے لوگ ہراول دستے کا کردار ادا کر رہے تھے۔ ایک نوجوان مارکس وادی کی حیثیت سے بھگت سنگھ ہندوستان کی سوشلسٹ تحریک میں آگے آگے تھا۔ وہ ہندوستان کی آزادی کے بعد یہاں پر سوشلسٹ نظام کے قیام کا پر جوش حامی تھا، اور سرمایہ داری اور جاگیرداری کے سخت خلاف تھا، جو اس وقت مروج تھا۔ بھگت سنگھ بھارت کو ایک کثیر الثقافتی اور کثیر لا مذہبی ملک مانتا تھا، اور اس کے خیال میں ایک متحدہ ہندوستان میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے حامل لوگ اکٹھے رہ سکتے تھے۔ بھگت سنگھ کی رائے میں ہندوستان میں ایک سیکولر ریاست کا قیام لازم تھا، جس میں سارے لوگ مل جل کر رہ سکتے تھے۔ ان خیالات اور نظریات کی وجہ سے بھگت سنگھ کو کوئی عظیم آدمی قرار نہیں دیا جا سکتا ہے، اور نہ ہی مقبول بٹ کو کمتر یا چھوٹا آدمی قرار دیا جا سکتا ہے۔ بھگت سنگھ اور مقبول بٹ میں البتہ جو قدر مشترک تھی وہ اپنے وطن کی آزادی کے لیے قربانی دینے کا لازوال جذبہ تھا۔ گوگل کو معلومات کا واحد ذریعہ سمجھ کر اس پر انحصار کرنے والے محققین کو ایک طرف رکھیے، یہاں کچھ ایسے جغادری بھی موجود ہیں، جو مقبول بٹ کو موہن داس کرم چند گاندھی سے بھی ملاتے ہیں۔ اگرچہ گاندھی اور مقبول بٹ کی جدوجہد میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ گاندھی ایک قدامت پرست شخص تھے، جو مذہب کے روحانی پہلو سے بڑی حد تک متاثر تھے، مگر سیاسی نظریات کے حوالے سے وہ ایک سیکولر آدمی تھے، جو ریاست سے مذہبی رواداری کی توقع رکھتے تھے۔ عملی طور پر ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی سماج میں وہ مذہبی رواداری کو فروغ دینے کے حامی تھے، سب سے بڑی بات یہ ہے کہ گاندھی عدم تشدد کے قائل تھے، جو ان کی سیاسی زندگی کی علامت بن گیا تھا۔ ظاہر ہے مقبول بٹ جیسے شخص کو جو ریاستی ظلم و جبر کے خلاف تشدد یا مسلح بغاوت پر یقین رکھتے تھے کو کسی طور پر بھی گاندھی جیسے شخص سے نہیں ملایا جا سکتا جو عدم تشدد کو سیاست کا ناگزیر حصہ تصور کرتا ہو۔ لیکن ظاہر ہے اس باب میں بھی گاندھی اور مقبول بٹ کا تقابل نامناسب ہے، اس تقابل سے نہ تو گاندھی عظیم آدمی بن سکتا ہے، اور نہ مقبول بٹ کمتر، بلکہ یہ دو مختلف آدمی ہیں، جو دو مختلف خیالات اور نظریات رکھتے ہیں۔ ہر انسان کی شخصیت ایک مخصوص ماحول ہی پیداوار ہوتی ہے۔ اس کے معروضی اور موضوعی حالات اس کے خیالات و نظریات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بھگت سنگھ اور گاندھی ایک مختلف ماحول کی پیداوار تھے۔ مقبول بٹ کا معروض مختلف تھا۔ کسی بھی شخصیت کے خیالات اور نظریات کو اس کے معروض سے کاٹ کر نہیں دیکھا جا سکتا۔ جس دور میں مقبول بٹ سیاسی طور پر متحرک ہوئے وہ دنیا میں مسلح بغاوتوں اور مسلح تحریکوں کا دور تھا۔ پس منظر میں چے گویرا، کاسترو، اور ماؤ جیسے لوگوں کی سوچ اور نظریات تھے۔ ان بڑی بڑی شخصیات کو نوجوان آئیڈیلائز کرتے تھے۔ مقبول بٹ ان میں سے ایک تھے۔ مقبول بٹ سوشل ازم جیسی اصطلاحوں سے گریزاں رہتے تھے، لیکن ان کا جھکاؤ بڑی حد تک بائیں بازوں کی طرف تھا، اور یہ اس وقت کا ایک بڑا تقاضہ تھا۔ ان کے قریبی ساتھیوں نے بھی وقتاً فوقتاً تسلیم کیا کہ وہ بائیں بازوں کی انقلابی سوچ سے بڑی حد تک متاثر تھے، جو اس وقت بڑی حد تک دنیا میں انقلاب، اور مسلح بغاوتوں کی امین تھی۔ سرد جنگ اپنے عروج پر تھی۔ دنیا میں سامراجی مداخلت عام تھی۔ ایسے میں عالمی سیاست میں کسی شناخت کے بغیر کسی مسلح بغاوت کی کامیابی کے چانسز بہت کم تھے۔ مقبول بٹ کا بائیں بازوں کی طرف جھکاؤ ان کی نظریاتی وابستگی کے بجائے غالباً ان کی سیاسی حکمت عملی کا حصہ تھا۔ اسی طرح مقبول بٹ کو چے گویرا جیسی شخصیات سے ملانا بھی درست نہیں ہوگا۔ دونوں کے دریان گوریلا کاروائی یا مسلح بغاوت کے علاوہ کوئی قدر مشترک نہیں۔ مقبول بٹ سے کشمیر میں آزادی کے لیے مسلح جدوجہد کی کوئی تاریخ نہیں ہے۔ اگرچہ راجوں مہاراجوں کے ادوار میں محدود پیمانے پر کچھ ایسے واقعات ضرور ہوئے ہیں، لیکن ان واقعات کو جدید سیاسی زبان میں مسلح جدوجہد کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ کشمیر میں جدید تحریک یا جدوجہد کا آغاز مقبول بٹ سے ہی ہوتا ہے۔ اور اس بات کا اظہار کود مقبول بٹ نے بھی کیا تھا کہ اس سرگرمی کا مقصد اس سکوت اور جمود کو توڑنا ہے، جو کشمیر پر چھا رہا ہے۔ بات ہو رہی تھی مقبول بٹ کے نظریات اور خیالات کے تناظر میں تو اس حوالے سے ان کے ایک قریبی ساتھی کی رائے میں مقبول بٹ ایک اسلامی قوم پرست تھے۔ وہ کوئی مارکسسٹ یا سوشلسٹ نہیں تھے۔ انہوں نے بھی اپنی تحریروں اور تقریروں میں کبھی طبقاتی جدوجہد یا سوشل ازم کی بات بہت ہی کم کی، البتہ وہ ایک ترقی پسند، اور روشن خیال قوم پرست تھے، جن کی جدوجہد کا نقطہ ماسکہ قومی آزادی کی تحریک تھی۔ اسی طرح مقبول بٹ سیاسی اور سماجی شعور کے حوالے سے رجعت پسند آدمی نہیں تھے۔ وہ سماج کا گہرا شعور اور علم رکھتے تھے۔ وہ انسانی حقوق، شہری آزادیوں، عورتوں کی آزادی، سماج میں ان کی شراکت داری کے قائل تھے۔ مقبول بٹ کے دور میں جس طرح کے خیالات اور نظریات ایک معقول، ترقی پسند اور روشن خیالی کے حامل سیاست دان کے لیے اختیار کرنا ضروری تھا، وہ ان کے قائل تھے۔ مقبول بٹ کو آج کے دور میں مروجہ مختلف قسم کی آئیڈیالوجی کے سانچے میں ڈھال کر پیش کرنا درست عمل نہیں ہے۔

بیرسٹر حمید باشانی خان

*پرنس کریم آغا خان کی وفات:- ایک المیہ

مہمان کالم

سردار مہتاب احمد خان

دوسروں کے درد کو محسوس کرنے والے ہی درحقیقت انسانیت کے منصب پر فائض ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کا جینا مرنا دوسروں کے لیے ہو، وہ عظمت کی بلندیوں کو چھو لیتے ہیں۔ ہم اپنے گرد و پیش میں نظر دوڑائیں تو ہمیں ایسی شخصیات مل جاتی ہیں جن کو دیکھ کر انسان رشک کرتا ہے۔ مرحوم عبدالستار ایدھی، مادام رتھ فاؤ اور مدر ٹریسا کو آج دنیا عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے، کہ انہوں نے مذہب رنگ و نسل سے ماورا ہو کر انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا اور لوگوں کے دکھوں کا درماں بننے کے لیے اپنا دن رات ایک کر دیا۔ آج بھی یہ شخصیات دوسری دنیا میں جانے کے بعد کروڑوں لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ ان شخصیات نے ثابت کیا کہ انسان صرف اپنے کام سے جانا جاتا ہے۔ اگر آپ اللہ کی مخلوق کی بے لوث ہو کر خدمت کریں گے تو اللہ تعالیٰ بھی کبھی آپ کو بے نام نہیں ہونے دے گا۔ رب العزت نے انسان کو اس دنیا میں بھیجنے کے بعد دو قسم کے کام اس کے سپرد کردیے، پہلے کام کو حقوق اللہ اور دوسرے کام کو حقوق العباد کے نام سے پکارا گیا۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ؟ وہ عبادتیں ہیں جو حقوق اللہ کے زمرے میں آتی ہیں جبکہ اللہ کے بندوں کی دل جوئی، ان کے دکھ درد میں شریک ہونا، ان کے حقوق ادا کرنا حقوق العباد میں شامل ہوتا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے پھر واضح کر دیا کہ وہ اپنے حقوق تو معاف کر سکتا ہے لیکن حقوق العباد کی معافی وہ نہیں دے سکتا۔ اس کی معافی وہی دے سکتا ہے جس کی آپ نے حق تلفی کی ہو یا کسی اور طریقے سے اس کا دل دکھایا ہو۔ اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حقوق العباد یا دوسروں کے کام آنے کی ہمارے مذہب میں کتنی اہمیت ہے۔ ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے اس ضمن میں بڑا خوبصورت شعر کہا ہے کہ:

"خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں،
بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے۔
میں اس کا بندہ بنوں گا،
جسے خدا کے بندوں سے پیار ہوگا۔"

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ ایک اچھا انسان اپنے اخلاق کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے اور اس بات میں بھی کوئی دو رائے نہیں ہے کہ وجہ تخلیق کائنات انسان کی فلاح و بہبود اور اس کی دنیاوی خیر بہت اور آخروی نجات کے لیے ہے۔ تاکہ وہ اعلی مقام انسانیت حاصل کر سکے۔ تخلیق کائنات کے بعد اربوں انسان اس دنیا میں آئے اور چلے گئے لیکن زندہ صرف وہ رہ گئے جنہوں نے بنی نوع انسان کی بھلائی کے لیے اپنا سب کچھ وقف کر دیا۔ اگر اس تمہید کے ساتھ میں اپنے اصل موضوع پر بات کروں تو کچھ دن پہلے سوشل، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر یہ خبر میری نظر سے گزری کہ پرنس کریم آغا خان چہارم اب اس عارضی دنیا میں نہیں رہے۔ شہزادہ کریم آغا خان جنہیں شاہ کریم الحسینی (پرنس کریم الحسینی) یا آغا خان چہارم بھی کہا جاتا تھا اسماعیلی مسلمانوں کے سب سے بڑے گروہ نزاریہ اسماعیلیہ (آغا خانیوں) کے 49 ویں امام تھے۔ آپ 13 دسمبر 1936ء کو سوئزرلینڈ کے مشہور شہر جنیوا میں پیدا ہوئے۔ 1957ء کو آغا خان سوم کی وفات کے بعد پرنس کریم آغا خان کو امام بنایا گیا۔ شاہ کریم الحسینی آغا خان چہارم اسماعیلی فرقے کے سب سے بڑے گروہ نزاریہ کا سربراہ تھے۔ جواب آغا خانی یا اسماعیلی فرقہ ہے۔ یہ فرقہ شیعہ مسلمانوں کا دوسرا بڑا فرقہ ہے۔ اسماعیلیہ فرقے کی سب سے بڑی شاخ جو آغا خان کی پیروکار ہے، وہ نزاریہ اسماعیلی ہے جو تقریباً دو تہائی اسماعیلیوں پر مشتمل ہے۔ اسماعیلیوں کا دوسرا بڑا گروہ بوہرہ جماعت ہے جن میں امامت کے بجائے داعی المطلق کا سلسلہ ہے اور وہ آغا خان کو امام نہیں مانتے۔ آغا خان چہارم اسماعیلیوں کے 49 ویں امام تھے۔ اسماعیلیوں (آغا خانیوں) کا عقیدہ ہے کہ امام آغا خان کو شریعت کی تعمیر و تشریح کے تمام اختیارات حاصل ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں آغا خان چہارم کی زندگی کے متعلق مزید لکھوں میں سر آغا خان سوم سلطان محمد شاہ کے متعلق ان کی زندگی پر کچھ روشنی ڈالوں گا۔ سر آغا خان سوم نومبر 1877 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ اسماعیلی فرقے کے اماموں کو آغا خان کے نام سے پکارا جاتا ہے جبکہ ان کے پیروکار آغا خانی یا اسماعیلی کہلاتے ہیں۔ سر سلطان محمد شاہ بن امام آغا علی شاہ اسماعیلیہ فرقے کے 48 ویں امام تھے آپ نے تقریباً 70 سال امامت کی جو کہ اسماعیلی اماموں میں کسی بھی امام کی طولانی امامت ہے۔ انہوں نے پہلی عالمگیر جنگ میں برطانیہ کی مدد کی جس کے صلے میں سر اور ہز ہائینس کے خطابات ملے اور 11 توپوں کی سلامی مقرر ہوئی۔ فارسی، عربی، انگریزی اور فرانسیسی زبانوں کے ماہر عظیم مدبر اور سیاستدان تھے۔ 1906ء سے 1912ء تک مسلم لیگ کے صدر رہے 1930ء اور 1931ء میں گول میز کانفرنسوں میں مسلمانوں کی نمائندگی کی۔ 1934ء میں برطانیہ کی پریوی کونسل میں لیے گئے۔ 1937ء میں جمعیت الاقوام کے صدر منتخب ہوئے۔ ان کے مرید تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جنیوا میں انتقال کیا اور وصیت کے مطابق اسوان مصر میں دفن ہوئے۔ ان کے دو بیٹے ہوئے، شہزادہ علی اور شہزادہ صدر الدین مگر ان کی وصیت کے مطابق شہزادہ علی کے بیٹے شہزادہ کریم ان کی جانشین مقرر ہوئے جو آغا خان چہارم کہلائے۔ آغا خان سوم کی قیادت میں برصغیر پاک و ہند میں سماجی و اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ تحریک پاکستان میں بھی سر آغا خان کا ایک کردار رہا ہے اور مرحوم آغا خان کے بقول بہت سے ادارے آغا خان فاؤنڈیشن کی شکل میں قائم کیے گئے۔ آج آغا خان ایجوکیشن سروس پاکستان کے زیر اہتمام سینکڑوں کی تعداد میں آغا خان سکول قائم ہیں جن میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ہزاروں میں ہے ان سکولوں میں 16 ہزار اساتذہ درس و تدریس کے فرائض سر انجام دیتے ہیں۔ آغا خان ہیلتھ سروس کے تحت 120 ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں۔ آغا خان یونیورسٹی ہسپتال میں حفظان صحت کی خدمات کے علاوہ میڈیسن اور نرسنگ کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ میں اپنے قارئین کو بتاتا چلوں جب میں کراچی یونیورسٹی میں ماسٹر کا سٹوڈنٹ تھا تو میں آغا خان میڈیکل یونیورسٹی کا وزٹ کیا کرتا تھا 90 کی دہائی میں یہ قابل تعریف اور قابل تقلید ادارہ تھا اور اس کی لائبریری اپنی مثال آپ تھی۔ ہمارے ایک سینئر موسیٰ خان جن کا تعلق ہنزہ ویلی کریم آباد سے تھا وہ ہمیں باقاعدگی سے ہر ماہ آغا خان یونیورسٹی لائبریری کا وزٹ کرایا کرتے تھے۔ 90 کی دہائی میں آغا خان یونیورسٹی میں امریکن سٹینڈرڈ کے مطابق کام کیا جاتا تھا۔ 2024ء کو راقم کو شمالی علاقہ جات سکردو، گلگت اور ہنزہ ویلی کریم آباد کی وزٹ کا موقع ملا اور قلعہ التیت وزٹ کیا تو آغا خان اول، دوم، سوم اور چہارم کی تصویریں قلعہ میں نصب تھی۔ اس کے علاوہ آغا خان رورل سپورٹ پروگرام کے تحت بہت سے پروجیکٹوں پر کام کیا گیا تھا۔ کریم آباد میں اس کی واضح جھلک نظر آتی ہے۔ اسماعیلیوں یا آغا خانیوں کی زیادہ تر تعداد ہنزہ ویلی کریم آباد، گلگت، سکردو اور پاکستان کے سب سے بڑے ساحلی بندرگاہی شہر کراچی میں ملتی ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں تقریباً ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ اسماعیلی نزاریہ فرقے کے ماننے والے موجود ہیں۔ جب ایوب خان کے دور میں گوادر کو سلطنت عمان سے پاکستان میں شامل کیا گیا تو سر آغا خان نے عمان کو اس کی قیمت ادا کی۔ اسی طرح آغا خان چہارم پرنس کریم پرتگال کے شہر لزبن میں مقیم تھے اور پوری دنیا کے اسماعیلیوں کے چوتھے آغا خان اور 49 ویں امام تھے۔ چار فروری 2025ء کو لزبن میں آپ اس دنیا فانی سے دوسرے جہاں منتقل ہو گئے۔ پاکستان میں جب یہ خبر پھیلی تو سرکاری سطح پر سوگ کا دن منایا گیا اور یہ سوگ کا دن آٹھ فروری 2025ء کو منایا گیا۔ آزاد کشمیر میں بھی یہ دن سرکاری سطح پر منایا گیا۔ آپ ایک ایسے دردِ دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے نہ صرف اپنے فرقے بلکہ پاکستان میں بسنے والے تمام لوگوں کے لیے، ان کی فلاح و بہبود کے لیے آغا خان فاؤنڈیشن کے ذریعے بہت سے کام کیے اور یہ کام رہتی دنیا تک یاد کیے جائیں گے۔ ان کی وفات پاکستان کے لیے ایک المیہ سے کم نہیں۔ ان کے انتقال کے بعد پرنس رحیم آغا خان کو 50 واں امام مقرر کر دیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جس طرح پچھلے اماموں نے نہ صرف اپنے فرقے کے لیے بلکہ انسانیت کی بھلائی کے لیے جتنے کام کیے ان کو پرنس رحیم آغا خان بھی جاری رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین!

پاکستان کی کشمیر پر حکمت عملی—ISSRA میں روڈ میپ

ادراک
جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی
manzoorgillani@hotmail.com

پاکستان انسٹیٹیوٹ برائے سٹریٹیجک سٹڈیز، ریسرچ و انالسسز (ISSRA) جو نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کا ایک ادارہ ہے نے جناب جمال عزیز ایڈووکیٹ جو Research Lawinternationalofsociety (RSIL) کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ہیں کے پاکستان کی کشمیر پر حکمت عملی پر ایک تحقیقی مقالہ شائع کرکے، پاکستان کے دفاعی اداروں سے منسلک ایک شعبے نے پہلی بار کشمیر جیسے پیچیدہ قومی مسئلہ پر ایک "شعوری" کوشش کی ہے جو بجا طور ہر لحاظ سے قابل تحسین ہے۔

گو کہ ISSRA نے بڑے جلی حروف سے لکھا ہے کہ "اس تزویراتی مقالے میں درج رائے قطعی طور مصنف کی اپنی ہے ادارے کی نہیں"۔ یہ صحیح ہوگا، لیکن یہ غلط نہیں کہ کسی فوجی ادارے نے پہلی بار اپنے پلیٹ فارم سے کسی کو اس موضوع پر متبادل رائے دینے کی دعوت فکر دی۔ اگر سال 1965 سے پہلے ایسا کیا گیا ہوتا تو ممکن ہے کہ 1965 سے 1999 تک کی جنگیں نہ ہوئی ہوتیں اور کشمیر کا مسئلہ بھی عوامی کچہری میں آنے کی وجہ سے کسی طور حل بھی ہو گیا ہوتا، کم از کم پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی کی حدت کی یہ حد نہ ہوتی جو ہے۔ اس کی کلاسیکل مثال سال 1948 سے 1953 ہے جب کہ عوامی کورٹ میں تھی تو کشمیر پر ہاری ہوئی جنگ سلامتی کونسل کی قراردادوں کی وجہ سے جیت لی گی۔ شملہ میں عوامی لیڈر کے ہاتھوں میدان میں ہاری ہوئی جنگ ٹیبل پر جیت لی گی۔ تیسری بار 2001 سے 2016 تک ان دو متحارب ملکوں کے عوام کی سامنے آ تو کشمیر پر بات چیت حکومتوں سے نکل کر عوام کے پاس آ گی جس سے کر گل کی ہزیمت کو عوامی تعلقات سے ہرا دیا گیا۔ کشمیر کے دونوں حصوں کے لیڈر اور لوگ آر پار آئے گئے، کاروبار بھی چلتا رہا، حالانکہ ممبئی اور پلوامہ جیسے مہلک ترین حادثے بھی ہوئے۔ قومی مسائل قومی ذمہ داریاں ہوتی ہیں جو عوامی طاقت سے ادا ہو سکتی ہیں، صرف حکومتی اداروں کے ذریعہ سے نہیں۔ بہر حال دیر آید درست آید۔ اس سلسلے کو اس رپورٹ کے پس منظر میں جاری رہنا چاہیے اور وسیع البنیاد ہونا چاہیے۔

اس مقالے میں کشمیر پر ہندوستان اور پاکستان کی جنگوں، سلامتی کونسل کی قراردادوں، باہمی معاہدوں، دونوں ملکوں کے کشمیر پر قانونی، سیاسی اور سفارتی مواقف، پاکستان کی سیاسی اور اقتصادی کمزوری سے ہندوستان کی برتری کی وجہ سے دفعہ 379/35 کو منسوخ کرکے معاملات پیچیدہ بنانے کے علاوہ آزاد کشمیر پر قبضے کے تکرار کو بڑی کشادہ دلی سے زیر بحث لایا گیا ہے۔

مصنف جمال عزیز اس مقالے میں کشمیر پر ہندوستان کے مقاصد کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ وہ کشمیر کے متنازعہ کردار کا تاثر ختم کرنے، پاکستان کو نظر انداز کرنے، کشمیر کے تنازعہ کے حل کے لئے ہر مسلمہ اصول کو ختم کرنے، اپنے قبضے کو قانونی طور مستحکم کرنے، پاکستان کے زیر انتظام ریاست کے حصوں کے ہر حیلوں بہانوں سے لینے، پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام ریاست کے حصوں پر فوجی، سیاسی، سفارتی دباؤ بڑھانے، اپنے مقبوضہ حصے کو ہر لحاظ سے ترقی یافتہ ظاہر کرنے، امریکہ اور چین کو کشمیر پر پاکستان کی مدد کرنے سے روکنے اور ہندوستان کی شرائط پر اس کے حل کے لئے کوشش کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔

مصنف کشمیر پر پاکستان کی تزویراتی ترجیحات کا احاطہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ پاکستان کو کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو ہر فورم پر قائم رکھنا چاہئے، مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کی پاکستان کے ساتھ وابستگی کو مستحکم رکھنے کے لئے کوشش جاری رکھنے جس کے لئے آزاد کشمیر کے بیس کیمپ کے تاثر کو مضبوط کرنے اور گلگت بلتستان کو کشمیر کے تنازعہ سے الگ کرکے پاکستان میں ضم کرنے، موجودہ حالات مسئلہ کے حل کے لئے ساز گار نہیں ہیں جس کے لئے پاکستان کی بیرونی کامیابی کے لئے اندرونی سیاسی، اقتصادی اور انتظامی معاملات کو ٹھیک کرنے کے لئے اقدامات کرنے، اس کی خاطر ہندوستان کے ساتھ تعلقات کے ماحول کو آمد و رفت اور کاروبار کے ذریعہ مستحکم کرنے اور "nothingorAll" کی اپروچ سے ہٹنے، ہندوستان کے پاکستان کو دہشت گردی کے منترا کے جواب میں ہندوستان کی کشمیر، پاکستان اور دنیا بھر میں دہشت گردی کے حوالے سے دیوار سے لگا کر امن، خوشحالی اور استحکام کا پیغام دینے، کشمیر کے مسئلے کے منصفانہ حل کے لئے امریکہ اور چین کے خصوصی کردار کو ملحوظ نظر رکھنے کے علاوہ بین الاقوامی مسائل کے حل کے لئے چین کی پالیسی کو مشعل راہ بنانا اور چین اور ہندوستان کے درمیان سرحدی معاہدہ کے حل پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

ان تزویراتی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے مصنف نے آزاد کشمیر کو سیکیورٹی اسٹیبلشمنٹ پر انحصار کرنے کے بجائے مقامی سیاسی لیڈرشپ کے ذریعہ سیاسی تحریک کو چلانے، مکالمہ کا راستہ کھولنے کے لئے آزاد کشمیر کو با اختیار بنانے اور ہر سطح پر اصلاحات کرنے اور اس کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے جبکہ گلگت بلتستان کو کشمیر کے تنازعہ سے الگ کرکے پاکستان کا صوبہ بنانے کی ضرورت ہے جس سے پاکستان اس دفاعی خطہ میں مضبوط حیثیت حاصل کرے گا، پاکستان کو کشمیر پر اپنا قانونی، سیاسی اور سفارتی بیانیہ کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی ضرورت ہے، کشمیر میں ہندوتا کی بڑھتی ہوئی یلغار کے مقابلے میں کشمیر کی غالب تاریخی مسلم اکثریت کی تہذیب، شناخت، اکثریتی آبادی کو درپیش دیگر مشکلات کو ایکسپلائیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے خلاف ہندوستان کی اسرائیل کی طرز پر پاکستان کے اندر، کشمیر، یورپ اور امریکہ میں دہشت گردی کے الزامات کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، امریکہ کے 11/9 کی دہشت گردی کی وارادت کی چھتری میں چھپنے کے بجائے ہندوستان کو یو این چارٹر کے تحت کشمیر میں آزادی اور حق خود ارادیت کی جنگ لڑنے کے حق کو اجاگر اور اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، ہندوستان کے لئے کشمیر پر قابض رہنے کی قیمت بڑھا کر اس کے کنٹرول کو کمزور کرنے کی ضرورت ہے، روایتی بیانیہ اور الزامات کے علاوہ بین الاقوامی قانون کے تحت چارہ جوئیاں کرنے کی ضرورت ہے، ہندوستان کو پاکستان کے اندر سے راہداری، ٹرانزٹ اور انرجی کوریڈورز سے اقتصادی فوائد کا احساس دلا کر کشمیر کے مسئلے کے حل پر آمادہ کیا جا سکتا ہے، جس کا پاکستانی لوگوں کو بھی ادراک نہیں، پاکستان کو بھی لچکدار پالیسی بنانے کی ضرورت ہے جس سے ہندوستان پر بھی زور بڑھے گا، پاکستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں عوامی تحریک کے ذریعہ پر امید طریقے سے مسئلہ کو زندہ رکھنے کی ضرورت ہے، کشمیر پر پائیدار حکمت عملی کی تشکیل کے لئے باقی دنیا کی طرح مستقل ادارے کی قیام، پہلے سے موجود اداروں کو فعال بنانے، سیکیورٹی اسٹیبلشمنٹ اور سیاسی جماعتوں کو یک زبان ہم قدم ہونا چاہئے۔ وغیرہ وغیرہ۔

یہ اس اٹھانوے صفحات پر محیط رپورٹ کا انتہائی مختصر خلاصہ ہے جس کی رونمائی پاکستان میں بین الاقوامی قانون کے ماہر تھنک ٹینک RSIL نے افواج پاکستان کی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے تھنک ٹینک ISSRA کے پلیٹ فارم سے یوم یکجہتی کشمیر سے ایک دن پہلے 4 فروری کو اسلام آباد میں کی گی۔ اس ادارے کا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ متبادل سوچ قومی اور ملکی مفاد میں ہے۔ تنازعے قائم رہنے اور جنگ کی ہولناکیوں کو جتنا فوج سمجھتی ہے کوئی اور نہیں سمجھ سکتا۔

اس رپورٹ میں درج خیالات کا اظہار میں 1982 سے اخباری کالمز، کتابوں، بیانات اور سیمنارس میں کرتا چلا آ رہا ہوں۔ اس کے علاوہ ہمارے تھنک ٹینک ARJK نے 2012 اور 2014 میں آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو پاکستانی آئین میں بطور حصہ اور صوبہ پاکستان درج کئے بغیر مسئلہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت کو بحال رکھتے ہوئے دونوں حصوں کو مسئلہ کشمیر کے حل ہونے تک الگ الگ صوبے کی حیثیت دیے جانے کے لئے پاکستان اور ان دونوں علاقوں کے آئینی دستاویزات کی مجوزہ ترامیم کا مسودہ بھی شائع کیا ہے جو بشمول NDU اور دیگر قومی اداروں اور یونیورسٹیز کو بھی مہیا کی گیا ہے۔ اس کی ایک جھلک سرتاج عزیز کمیٹی کی رپورٹ میں دیکھنے کو ملی جس میں گلگت بلتستان کو صوبائی حقوق دینے کے لئے آئینی مسودہ ARJK کے کٹ پیسٹ جیسا لگا۔ رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے اس لئے دونوں کو Holistically دیکھا جانا مناسب ہوگا۔

مجھے اس سمنار میں شامل ہو کر اور اس رپورٹ کو پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ اتنے بڑے پلیٹ فارم سے کشمیر پر متبادل اور لچکدار رویہ کی سفارش، ہندوستان کے ساتھ تجارتی، سفارتی، سیاسی اور عوامی رابطے بڑھانے کی تجویز پیش کی گی ہے۔ رابطوں کے بغیر دوسرا طریقہ جنگ ہی ہے جس کا کوئی متحمل نہیں ہو سکتا۔

آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آئینی، قانونی، انتظامی اور ترقیاتی اصلاحات کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے اچھی تجاویز بھی دی گی ہیں۔ ان بد قسمت خطوں کے لوگ پاکستانی شہریت کے قانون کے تحت پاکستان کے شہری بھی نہیں۔ حکومت پاکستان ان کو صوبے کے مسائل چلا رہی ہے لیکن پاکستان کے کسی پالیسی سازی، فیصلہ سازی، قانون سازی اور ان کے نفاذ میں شامل نہیں۔ سٹہتر سال سے اسی حالت میں یرغمال بنے ہیں۔ آزاد کشمیر کے اندر بھی اسمبلی اور حکومت کے اندر 3/1 حصہ اور 25% ریاستی ملازمتیں غیر رہائشی لوگوں کو مہاجرین کشمیر کے نام پر مختص کی گ ہیں جو پاکستان کے مختلف صوبوں میں مقامی پاکستانی حقوق کے ساتھ رہتے ہیں ایسے ہی وسیع جمہوری خلاء نے تو بنگلہ دیش کی چڑیں ہلادی ہیں۔

آزاد کشمیر کے سیاست دان یہ کام کبھی نہیں کریں گے، یہ نا انصافی ان ہی کی پیدا کردہ ہیں۔ انہوں نے اپنی کشتی حالات کے رحم و کرم پر چھوڑی جو اس وقت کی حکومت میں شمولیت سے عیاں ہے۔ عوامی حقوق تحریک کے دوران اپنے ورکرز کو اپنی ساکھ بچانے کے لئے ان کے ساتھ شامل کر دیا تھا اور خود حکومت کے ساتھ تھے جبکہ حکومت بے بس ہوگی تھی۔ بدنامی پاکستان کی ہوئی۔

مقبوضہ کشمیر ضرور آزاد ہو کر پاکستان کا حصہ بننا چاہئے لیکن جو حصے پاکستان میں ہیں ان کو بھی حقوق کے حوالے سے پاکستان بنائیں جس کا ہندوستان اپنے آئین کے تحت دعویدار ہے۔ جلسے جلوسوں تقریروں کے ذریعہ کشمیر نے آزاد نہیں ہونا لیکن جو حصہ آپ کے پاس ہے ان کو اقتصادی ترقی، جمہوری قدروں، سیاسی حیثیت کے موجودہ پیانوں کے ذریعہ قابل رشک بنا کر ہندوستان کی ترغیبات سے بچانا اور مقبوضہ حصے کے لئے ترجیح اول بنانا پڑے گا۔ اس وقت تک ان علاقوں کی گرداوری میں قبضہ و کاشت تو یہاں کے لوگوں کا لکھا گیا ہے لیکن ملکیت کا خانہ خالی ہے، ایسا نہ کریں۔ فارسی میں کہا جاتا ہے "خانہ ویران را دیواں گیرند" ارباب اختیار کو یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے کہ مقبوضہ کشمیر میں سرعت پر برتری کے جال چالکیا پالیسی کے اصول کے مطابق مخالفوں کو ترغیب اور لالچ کے لئے ہے۔ انسان لالچی ہوتا ہے۔ آدم علیہ السلام نے اللہ کے منع کرنے کے باوجود لالچ کے مارے گندم کا دانہ کھا لیا تھا جس کی سزا اس کی اولاد بھگت رہی ہے۔

گلگت بلتستان کو ریاست جموں کشمیر سے کاٹ کر پاکستان کا مکمل صوبہ بنانے اور آزاد کشمیر کے لوگوں کو اس کی ملکیت دینے یا ملکیت میں لینے کے بجائے اسی آئینی، قانونی اور انتظامی بدحالی میں رکھنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ یہ دونوں حصے اس ریاست جموں و کشمیر کا حصہ ہیں جو 1846 سے 1947 تک یکجا تھے اور اسی ریاست کے مستقبل کا حل سلامتی کونسل نے آزادانہ رائے شماری کے ذریعہ کرانے کا فیصلہ ہندوستان اور پاکستان کے تسلیم کرنے پر کیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ پاکستان نے ڈکسن پلان کے مطابق ریجنل رائے شماری کی تجویز کو اس بناء پر مسترد کیا تھا کہ پوری ریاست ایک یونٹ ہے اور رائے شماری پوری ریاست کے اندر ہونا چاہئے جسے بخرے کرکے نہیں۔ اٹارنی جنرل پاکستان نے آزاد کشمیر سپریم کورٹ میں ایک کیس میں حکومت پاکستان کی طرف سے تحریری جواب داخل کیا تھا کہ گلگت بلتستان ریاست جموں و کشمیر کا حصہ ہے۔

آزاد کشمیر میں سال 2021 سے یہ شوشے سننے میں آ رہے ہیں، جب سے دونوں ملکوں کے درمیان مکمل جنگ بندی چلی آ رہی ہے، کہ کسی نہ کسی سطح پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ لائن آف کنٹرول کو مستقل سرحد بنانے پر اتفاق ہو گیا ہے جس کے تسلسل میں آزاد کشمیر کو سرحدی صوبوں کے پی اور پنجاب میں ضم کیا جائے گا۔ شوشے حقیقت نہیں ہوتے لیکن خدشات عوام کو گمراہ کر دیتے ہیں۔ گزشتہ سال سے آزاد کشمیر میں عوامی حقوق کی تحریک میں چپہ چپہ سے جس جوش و جذبہ سے لوگوں نے یکجان ہو کر حکومت آزاد کشمیر اور پاکستان کو ہلا کے رکھ دیا اس کے بعد لوگوں کی مرضی کے بغیر اس کے خلاف کسی بھی ردعمل کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ عالمی اسٹیبلشمنٹ کے دباؤ یا باہمی افہام و تفہیم کی بنیاد پر ہندوستان اور پاکستان ریاستی عوامی لیڈرشپ کو اعتماد میں لے کر کشمیر کے حل کے کسی فارمولے پر پہنچ جاتے ہیں تو اس میں کوئی خلل ہو سکتا ہے۔ یہ صرف کشمیر کا حل نہیں بلکہ عالمی امن کی بقا کے لئے حل ہے جو عالمی اسٹیبلشمنٹ منوالے گی جس طرح اس نے جنگ بندی لائن کو کنٹرول لائین میں تبدیل کرکے اس کا Sacrosanct ("مقدس اور ناقابل خلاف ورزی") بنوا دیا ہے اور آج تک ساری جنگوں کے بعد فوجوں کو ان ہی لائینوں پر جانا پڑتا رہا۔

کشمیر کے مسئلہ کا حل کشمیر یا ہندوستان و پاکستان کی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ زمینی حالات کے مطابق ہی ہونا ہے اور ضرور ہونا ہے، لیکن جس طرح نہ قائد اعظم محمد علی جناح کو وہ پاکستان ملا جو وہ مانگتے تھے اور نہ ہی مہاتما گاندھی ہندوارے کو روک سکے، اسی طرح کشمیر کا بھی ہونا ہے۔ استصواب رائے جن حالات میں اس کا حل تھا اب وہ حالات نہیں ہیں، اب حق خود ارادیت کے حصول کے دیگر طریقوں سے ہی بات آگے بڑھ سکتی ہے۔ یہ بھی وادی کشمیر کی حد تک مشرف فارمولے سے ملتا جلتا قابل قبول حل تلاش کرنا پڑے گا، باقی سب accomplFait ہے۔ تاہم یہ بھی پاکستان میں سیاسی، انتظامی اور اقتصادی استحکام کے بغیر ممکن نہیں، اس کے بغیر صرف اس وقت کشمیر کے مسئلے کا حل ممکن ہوگا جب دنیا کی اسٹیبلشمنٹ نے جنگ عظیم اول اور دوم کی طرح موجودہ دنیا کی بندر بانٹ کی پلان سے نئے ملک بنائے گئے۔ دنیا اس وقت جس نہج پہ پہنچ گی ہے وہ وقت بھی دور نہیں لگتا۔

اس رپورٹ کے پس منظر میں یہ لکھنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر کسی سطح پر کوئی مفاہمت ہو رہی ہے تو اس کی روح کے مطابق ریاست کے ان دونوں حصوں کو کسی بندر بانٹ کے بغیر دو الگ الگ یونٹس میں مستقل صوبے کے طور استوار کیا جائے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو کام چلاؤ کے لئے پاکستانی آئین کی دفعہ 257 میں مناسب ترمیم کرتے ہوئے ریاست کے حتمی حل تک ان کو اسی طرح عارضی صوبہ بنایا جائے جیسے 1963 کے چین پاکستان معاہدے کے تحت ریاست کا کسانے جن کا حصہ چین کو اس شرط کے ساتھ دیا گیا ہے کہ ریاست کے حتمی حل کے بعد جس ملک کے پاس یہ حصہ جائے گا چین اس کے حتمی حل کے لئے اس سے بات کرے گا اور اگر یہ پاکستان کے پاس گیا تو یہی معاہدہ حتمی سمجھا جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ ISSRA اور RSIL اس رپورٹ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ریاست جموں و کشمیر اور آزاد کشمیر و گلگت بلتستان کے سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کے، لوگوں کے عمومی رجحان، زمینی حالات، اور پاکستانی مفاد کو گہری سوچ کے ساتھ سامنے رکھ کے اس خطے میں چلنے والی ماضی کی تحریکوں اور مستقبل کے عالمی حالات کا ادراک کرکے قابل عمل ایک یا ایک سے زیادہ حل تجویز کریں گے جن میں سے جو بھی اس ملک اور خطے کے لئے سب سے زیادہ سودمند ہوگا اس کو عوامی رائے سے نافذ کئے جانے میں دیر نہیں کرنا چاہئے۔

☆☆☆